

مبتدی طلبہ کے لئے علم صرف میں ایک نادر المثل کتاب

روضہ حقیقت علیہ الرحمہ

# تسہیل التصریف

(تصنیف لطیف)

قدوة العلماء زبدة الفضلاء

حضرت مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی

ابوالعلائی علیہ رحمۃ الباری (متوفی ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء)

ناشر حفیظ ملت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمن پور مکیہ شریف، ڈاکخانہ، سیٹلپور

وانکروایا : بارسوئی، ضلع کشمیر، بہار۔ ۸۵۴۳۱۷

مبتدی طلبہ کے لئے علم صرف میں ایک نادر المثل کتاب

# تسہیل التصریف

(تصنیف لطیف)

قدوة العلماء زبدة الفضلاء

حضرت مولانا

شاہ حفیظ الدین لطیفی

ابوالعلائی علیہ رحمۃ الباری (متوفی ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء)

ناشر حفیظ ملت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمن پور، تکیہ شریف، ڈاکخانہ،

سیٹلپور و انکروایا: بارسوئی، ضلع کٹیہار، بہار۔ ۸۵۴۳۱۷



نام کتاب : تسہیل التصریف

مصنف : حضرت علامہ مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی

تعارف مصنف : خواجہ ساجد عالم مصباحی

صفحات : ۴۸

اشاعت : کعب اینٹرپرائزز

سن اشاعت : فروری ۲۰۱۲ء

قیمت : ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ:

☆ حفیظ ملٹ اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ رحمن پور تکیہ شریف، ڈاکخانہ

سیتلوپور و انکروایا، بارسوئی ضلع کٹیہار بہار

☆ الحفیظ اکیڈمی نزد رضا جامع مسجد اعظمی نگر مالونی گیٹ نمبر ۷،

ملاڈ (ویسٹ)، ممبئی

☆ مصباحی کتب خانہ اعظم نگر ڈاکخانہ اعظم نگر وایا: سالاماری

ضلع کٹیہار بہار





رباعی مجرد مزید، باہمزہ وصل و بے ہمزہ وصل، نون ثقیلہ و خفیفہ، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل و صفت مشبہ اسم ظرف و اسم آلہ وغیرہ کی جملہ بحثیں جلی حروف میں چھوٹے سائز کے صرف چالیس صفحات کے اندر ہی قاعدے سے سمیٹ دی گئی ہیں۔ میری رائے میں غالباً زبان فارسی ”میزان الصرف“ میں بھی وہ کمال ایجاز و جامعیت نہیں ہے جو اس ہقامت کھتر و تقیمت بہتر تسہیل التصریف میں ہے۔ تسہیل الحفظ، سرلیج التامیہ اور زود معانی کے لحاظ سے یہ میزان الصرف پر بدرجہا بھاری ہے۔

ایک تاریخ ساز قدم: ”تسہیل التصریف“ کی طباعت و اشاعت دوم کی روداد پر اس فقیر سراپا تفسیر نے جو ”ایک تاریخ ساز قدم“ کی شہ سرفی لگائی ہے۔ وجہ بس یہی ہے کہ جدا جدا حضرت لطفی کے ذخیرہ تصنیفات و تالیفات اور مسودات میں یہ وہ واحد علمی فن پارہ ہے جو طبع اول کے ایک سو گیارہ برس بعد دوبارہ طباعت و اشاعت کی خاطر پریس کے حوالے ہونے جا رہا ہے۔ میرے خیال میں یہ قدم حضرت لطفی کی علمی و علمی خدمات و مساعی کے حوالے سے ایسا قدم ہے کہ جس نے طویل المدتی بے توہی و انماض کو توڑا ہے اور خواص و دیگر مخلص ارباب علم و قلم کے احساس و ضمیر کو جھجھوڑا ہے۔ اور انھیں آمادہ کیا ہے کہ حضرت لطفی کی داستان حیات کے حق میں قلم و قسط اس کو وقف کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی بیش بہا تصنیفات و تالیفات سے بھی قلمی و اشاعتی رشتہ استوار کیا جائے تاکہ حضرت ممدوح کی کتاب حیات کا ہر ورق تاپاں و درخشاں ہو کر اہل جہاں کو دعوت مطالعہ و تحقیق دے سکے۔ اور یہ حقیقت بھی طشت از بام ہو جائے کہ آپ کی ذات والا صفات نے درس و تدریس، دعوت و ارشاد، رد و مناظرہ کے علاوہ تحریر و تصنیف کے میدان میں بھی اپنے خون جگر کا نذرانہ خوب پیش کیا ہے، تو گویا تسہیل التصریف کی طباعت و اشاعت دوم ایسا تاریخی پڑاؤ و تاریخ ساز اقدام ہوا کہ جو جد جہد کی ایک نئی جہت و نئے دور سے آشنا کرنے جا رہا ہے۔ (غالب) صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

جدا جدا حضرت لطفی اپنے علم و فضل، فکر و فن، قول و کردار، زہد و عبادت، توکل و قناعت، خاکساری و منکسر المزاجی، فقر و بے نیازی، عزم و استقامت، استقلال و صلابت دینی، جذبہ و مسلکی ہمدردی کے لحاظ سے ممتاز مقام و مرتبہ کے حامل ایک جلیل القدر و رفیع الشان بزرگ تھے۔ آپ نے علمی و قلمی، دعوتی و تبلیغی، تحریکی و تنظیمی سطح پر دیار مشرقی بہار و مغربی بنگال میں خصوصیت کے ساتھ ایک انقلاب برپا کیا تھا۔ مدارس و مساجد اور دوسرے دینی مراکز کی شکل میں آپ کی ناقابل فراموش خدمات و فتوحات کے نقوش و اثرات اس خطہ میں اب بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ آپ نے اپنے اقربان و معاصرین کے دعوتی و تحریکی کار میں اچھا خاصا ہاتھ بھی بٹایا ہے۔ ہفت روزہ اجلاس اہل سنت (رد تحریک ندوہ اجلاس) منعقدہ ۱۵ رجب المرجب تا ۱۱ رجب المرجب ۱۳۱۸ھ بمقام پٹنہ اس بات کی گواہ و روشن دلیل ہے۔ اس میں آپ نے تاج الفحول حضرت مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی (متوفی ۱۲۱۹ھ) جناب حضور حضرت مولانا شاہ امین احمد فردوسی (متوفی ۱۳۲۱ھ) امام اہل سنت حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی (۱۳۳۰ھ) جیسے اساطین امت و عمائدین ملت کے دوش بدوش اجلاس کی جملہ سرگرمیوں میں حصہ لیا اور ہر منزل پر تعاون کیا۔ آپ کی تہہ دار شخصیت و درس گاہی طور پر بھی بڑی قابل قدر و فیض بخش رہی۔ بادشاہ مقبولات حضرت مولانا محمد عثمان شاہ آبادی سابق شیخ المعقولات مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ، تاجدار مقبولات حضرت مولانا خندعلی فرحت سہرامی سابق رئیس المدرسین دارالعلوم خیریہ نظامیہ سہرام اور سعدی زماں حضرت مولانا لصدق حسین مشتاق صاحب ”دیوان مشتاق“

علیہم الرحمۃ والخیر ان کے نور نور چہرے اسکی واضح مثالیں ہیں۔ آپ نے تصنیفات و تالیفات کے حوالے سے بھی گرانقدر حصہ چھوڑا ہے اور علوم اسلامیہ میں حقیقی اضافہ فرمایا ہے۔ فارسی شعر و ادب میں ”دیوان لطیف“، علم تصوف میں ”مکتوبات لطیفی“ و لطائف حفظ السالکین علم عقائد و کلام میں ”بما غنی من الکلام“ رقصات لطیفی وغیرہ تصنیفات آپ کے علمی جاہ و جلال کو عالم آفرین کر رہی ہیں۔

ضرورت ہے کہ آپ کی حیات کے گوشوں پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی تصنیفات و تالیفات پر بھی سلسلہ عمل کو رواں دواں کیا جائے اور عصری تقاضوں کے پیش نظر انہیں تسہیل و تخریج و ترجمہ و ترتیب وغیرہ سے سجا سنوار کر منظر عام پر لایا جائے۔ اس طرح حضرت لطیفی کی کثیر الجہات و تہہ دار ہستی بدر کمال کی طرح منور و درخشاں نظر آئے گی اور ہر چہار جانب اجالا پھیلنا محسوس ہوگا۔

”حفظ ملت اکیڈمی“ کے بینر تلے تصنیفات لطیفی کے رخ سے یہ اولین و تاریخ ساز پیش قدمی ہے۔ اس پہلی کاوش و تجربے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا قافلہ شوق بڑی تیز گامی کے ساتھ چل پڑے گا اور اس تعلق سے بے تو جہی و نا قدری، بغفلت و چشم پوشی وغیرہ رفتہ رفتہ فنا کے گھاٹ اترتی چلی جائے گی۔

یہ ہے دامن یہ ہے گریباں آؤ کوئی کام کریں موسم کا مجھ تھمتے رہنا کام نہیں دیوانوں کا

”تسہیل التصرف“ کی طباعت و اشاعت کو عملی جامہ پہنانے میں جہاں عزم حضرت مولانا شاہ خواجہ ساجد عالم مصباحی استاذ مدرسہ و خانقاہ لطیفیہ رحمن پور، نیک شریف، کلہاڑ، بہار اور پچا پڑگر وار حضرت علامہ و مولانا محمد آفتاب عالم مصباحی لطیفی استاذ جامعہ الفقہیات، والونی، ملاؤ، ممبئی کے نیک مشورے و دلی جذبات شامل حال رہے وہیں محبت مخلص گرامی قدردار عالیجناب نیر عالم ٹھیکیدار مقیم حال ممبئی عظمیٰ کے دست ہنر و قلب بیدار نے شاہ کلید کا رول ادا کیا۔ اگر موصوف محترم حفظ اللہ نہ ہوتے تو طباعت و اشاعت کا حسین خواب شرمندہ تعبیر ہونے کی بجائے کرچیوں کی طرح بکھر کر ایک خواب پریشاں ہو جاتا۔ موصوف محترم نے اس مہتمم بالشان و تاریخ ساز اقدام میں دریا دلی کے ساتھ جس طرح دامن، درے، قدے، سخیے تعاون پیش کیا، ہر لحظہ ہمت بندھائی ہر نفس حوصلہ افزائی کی تاک کہ آنکھ خواب کو حقیقت میں بدل کر رکھ دیا۔ حسن عمل و حسن اخلاق کے ان مناظر کو میں کن الفاظ میں قید کروں اور کس طرح اس کی تعبیر و تشریح کر کے جہاں دیدہ و دل کو سکون بخشوں؟؟ زبان قاصر و قلم در ماندہ ہے۔!

اللہ جل مجدہ کی بارگاہ والا جاہ میں دست بدعا ہوں کہ موصوف معزز مدظلہ العالی کے علم و عمر، اہل و عیال تجارت و کاروبار میں بے شمار برکتیں و سعادتیں نازل ہوں اور آنجناب زیادہ سے زیادہ دینی و ملی خدمات انجام دے سکیں۔

اگر سیاحہ علم، داغ لالہ زار توام و گر کشادہ جینم گل بہار توام (اقبال)  
خاکپائے اولیاء

شاہ نوید عالم لطیفی غفرلہ الاحد  
آستانہ عالیہ خانقاہ لطیفیہ، رحمن پور نیک شریف، پارسوئی، کلہاڑ، بہار  
۲۳ مئی ۲۰۱۰ء بروز پیر



## تعارف مصنف

از: خواجہ ساجد عالم مصباحی  
استاذ مدرسہ و خانقاہ لطیفیہ رحمن پور، کٹیہار، بہار

تعارف مصنف کے تحت مجلہ ”ضیائے صابر“ لاڈ بمبئی شمارہ اپریل ۲۰۰۸ء میں شائع شدہ مضمون بعنوان ”حضرت مولانا لطیفی بہار کا علمی و روحانی ورثہ“ از قلم حضرت مولانا خواجہ ساجد عالم مصباحی استاذ مدرسہ و خانقاہ لطیفیہ رحمن پور تکیہ شریف کٹیہار، بہار کو پیش کیا جا رہا ہے۔ گوکہ مضمون حضرت مصنف علیہ الرحمہ کے جملہ اہم سوانحی گوشوں کو سمیٹنے میں کوتاہ و خام ہے۔ تاہم نفس تعارف کے نقطہ نظر سے معنویت و افادیت اچھائی رکھتا ہے۔ ماہنامہ ضیائے صابر کے شکر یہ ہے کہ ساتھ ہندو قارئین ہے۔ مگر قبول افتد زہے عز و شرف۔

شاہ نوید عالم الطبعی عفی عنہ

مشرقی بہار کی شہرہ آفاق ندی ”مہانندا“ کے کنارے بہت ساری علمی و ادبی اور تہذیبی و سماجی ہستیاں محو خواب ابدی ہیں۔ کافی زیادہ دنوں کی بات نہیں صرف پونے دو سو سال کی مدت ہی میں یہاں بڑے قد آور اور صاحب فضل و کمال حضرات کی ایک ایسی قابل ذکر و لائق فخر جماعت گزری ہے کہ آج جن کی علمی و قلبی کاوشات اور دیگر مذہبی و سماجی خدمات و کارناموں کے اجلے اجلے نقوش و آثار بتا رہے ہیں کہ یہ کیسے کیسے لوگ تھے اور ان کی قدر و منزلت و وزن و قیمت کیا درجہ اعتبار رکھتی ہے۔۔۔؟ تاریخ و مرور ایام کی محج ستم ظریفی ہے کہ ان حضرات کے واقف کاروں نے ان کی تحریرات و تصنیفات اور ملی و سماجی خدمات و کارگزاریوں کے نشانات و حالات کو کاغذ و قلم کی امانت میں نہ دیا ورنہ یہی غیروں کو اس عمل کے لیے آمادہ کیا یا کم از کم توجہ ہی دلا کر خلوص و خیر خواہی کے باب میں نام درج کرانے کی زحمت گوارا فرمائی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ علم و ادب، فکر و فن اور محاسن و فضائل کی کائنات کے ان بلند میناروں سے خود اس دیار کے خواص و عوام انصاف کی حد تک آگاہ نہیں ہیں۔ آج اگر ان شخصیات کی حیات و خدمات پر کوئی ریسرچ و تحقیق کے شوق کو آسودہ کرنا چاہے گا تو اس راہ میں اسے جوئے شیر لانے سے بھی گراں سودا کرنا پڑے گا۔

قدوة العلماء، زبدۃ الفضلاء حضرت مولانا شاہ حفیظ الدین لطیفی رحمۃ اللہ علیہ اسی مشرقی بہار کے مردم خیز خطہ کے قریہ رحمن پور، علاقہ بارسوی، ضلع کٹیہار سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی بھی شخصیت لوگوں کی ناقد رشتاں و عدم توجہی اور مجرمانہ غفلت و فراموشی کا شکار ہوئی۔ یہی سبب ہے کہ ایک صدی قبل کی یہ مایہ ناز و جعفری ہستی آج دیار غیر تو چھوڑے خود اپنے وطن میں اجنبیت کی المناکی سے دوچار ہے۔ حالانکہ حضرت مولانا لطیفی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات علمی و قلبی اور بے پناہ ملی و جماعتی کاموں و مساعی کے تناظر میں حد درجہ جذب و کشش کا مادہ رکھتی ہے۔ آپ ۱۲۴۵ھ کو کسم عدم سے عالم وجود میں آئے۔ والد ماجد کا نام شیخ حسین علی تھا۔ شیخ موصوف ایک دیندار اور رئیس اور بہت اثر و رسوخ کے حامل ایک معزز انسان تھے۔ حضرت لطیفی جب سن شعور کو پہنچے تو گھر بیلو کتب میں تعلیم و درس کا آغاز کیا پھر جب ابتدائی فارسی و عربی درجات کی تعلیم مکمل ہوئی تو فرنگی محل لکھنؤ کا رخ کیا۔ فرنگی محل کی درس گاہ ان دنوں معیار و شہرت کے لحاظ

سے ہفت افلاک کو چھوری تھی۔ حضرت لطیفی وہاں پہنچے تو عارف باللہ عاشق رسول حضرت علامہ عبدالحلیم آسی غازی پوری، استاذ الاستاذہ حضرت علامہ فاروق چریا کوئی، صوفی باصفا حضرت سید شاہ شہود الحق بہاری قدس سرار ہم جیسے نہایت ذہین و ذی استعداد اور شریف و متخلص ہمدس ملے۔ آپ نے فرنگی محل کے اساتذہ کے پاس ایک عرصہ دارزنگ زانوئے ادب تہہ کیا۔ بعدہ تکمیل تعلیم کے لیے دہلی کا سفر فرمایا اور یہاں حضرت مولانا شاہ موسیٰ و حضرت مولانا شاہ مخصوص اللہ علیہما الرحمۃ و الغفران سے شرف تلمذ حاصل کیا اور دستار و سند سے سرفراز ہوئے۔ اس کے بعد تدریس و تصنیف کے میدان میں قدم رکھا۔ مدرسہ شاہجہاں پور، یوپی، مدرسہ جگادول بھاگلپور، بہار، مدرسہ خانقاہ کبیرہ بہسرام، مدرسہ اسافت رحمت محمدیہ اسٹیٹ پورنیہ میں برہمابرس تعلیم دی اور سینکڑوں دہزاروں طالبان علوم نبویہ کے قلب و جگر کو دولت علم و معرفت سے مالا مال فرمایا۔ مدرسہ خانقاہ کبیرہ بہسرام آپ کی تدریسی زندگی کے اہم پڑاؤ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں آپ نے کم و بیش بارہ سال تک بطور صدر مدرس و مہتمم قیام فرمایا اور اپنے علمی و قلمی محاسن و اوصاف کے لازوال اثرات و نقوش ثبت کیے۔ درس و تدریس کے علاوہ آپ نے یہاں کا رافقاء و تصنیف و تالیف نیز تبلیغ و ارشاد کا پیش بہا کارنامہ بھی انجام دیا۔ گیمات یہ ہے کہ یہیں آپ کی جوہر قابل شخصیت و بوقلمونی وجود اپنے حیرت انگیز کمالات و حسن استعداد کے جلوے دکھائے یہاں آپ کی درس گاہ فیض بخش میں جس نے بھی خوشہ چینی کی وہ بڑے صاحب فضل و کمال بن کر نکلے اور دین و دنیا میں عظیم مراتب پر فائز ہوئے۔ ان حضرات کی لمبی فہرست ہے۔ خوف طوالت کی وجہ سے صرف دو نامور و بلند اقبال ہستی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک ہیں جامع معقول منقول حضرت مولانا محمد عثمان آبادی سابق شیخ المعقولات مدرسہ صولتہ مکہ مکرمہ جو اپنی تصنیفات و تالیفات کے سبب عرب و عجم میں متعارف ہوئے اور علمی و فکری دنیا میں بہت نام کمایا۔ دوسرے ہیں فخر العلماء و المجاہدین حضرت مولانا فرخند علی فرحت سہرانی (والد ماجد مولانا کامل سہرانی) بانی دارالعلوم خیرہ نظامیہ بہسرام، جو فقہ و افتاء اور تفسیر و حدیث میں بے نظیر بصیرت و دہش کے حامل تھے۔ شمال مشرقی ہند کے معاصر ارباب فقہ و افتاء آپ کو قدر و وقار کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور بروقت ضرورت آپ سے استفادہ و مراجعت بھی کیا کرتے تھے۔

شادی اور اولاد و امجاد: تحصیل علم سے فراغت کے بعد آپ پٹنہ ٹی متھل بہنیکہ عشق مقیم رہے۔ اسی دوران وہاں کے کسی قریبی شخص کے ذریعہ مگدواں بہار شریف میں جناب سید عبدالکریم صاحب مرحوم کی لڑکی سے آپ کی رسم شادی خانہ آبادی طے پائی۔ منکوحہ کا نام عزیز النساء تھا، جو بہت دیندار و پاکیزہ کردار معزز خاتون تھیں۔ انکے کلطن سے سات اولادیں ہوئیں۔ تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔ صاحبزادوں کے اسماء حسب ترتیب یوں ہیں۔ حضرت مولانا امام مظفر حسین صاحب، حضرت مولانا محمد دم شرف الہدیٰ صاحب اور حضرت مولانا خواجہ وحید اصغر صاحب علیہم الرحمۃ و الرضوان۔

بیت و خلافت: پٹنہ ٹی میں دریائے گنگا کے ساحل پر پر سکون محلہ ”متن گھاٹ“ آباد ہے۔ یہاں اڑھائی صدی قبل ایک مرد درویش و صاحب دل صوفی اور ممتاز ترین اہل دیوان شاعر حضرت مولانا سیدنا شاہ رکن الدین عشق رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۲۰۳ھ) نے ایک خانقاہ بنام ”خانقاہ عشق“ کی بنیاد رکھی تھی اور سجادہ فقر و تصوف بچھا کر باطنی امراض کا مداوا شروع فرمایا تھا۔ انکے بعد وصال ان ہی کی نسل اور حسب و نسب کے لائق و فائق افراد و رجال اس روحانی سلسلے کو آگے بڑھاتے رہے۔ یہاں تک کہ حضرت عشق کے پر نواسے تاج الشائخ زبدۃ العارفین



حضرت مولانا شاہ خواجہ لطیف علی قدس سرہ کا زمانہ آیا۔ حضرت لطیفی حضرت سیدنا شاہ خواجہ لطیف علی کے ہی مرید و خلیفہ تھے۔ آپ نے خانقاہ عشق میں صفائے باطن و آسائے فیض کی غرض سے بارہ برس کا طویل زمانہ گزارا تھا اور پھر وقت اخیر وطن آکر خانقاہ اور مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔

آپ کئی خدمات و کارنامے: حضرت لطیفی کی خدمات جملہ خدمات دینیہ کی شاخوں سے متعلق ہیں۔ درس و تدریس، تصنیف و تالیف، وعظ و تقریر، رد و مناظرہ، مساجد و خانقاہوں کی توسیع و تعمیر، ارشاد و تبلیغ کی خاطر انجمنوں و مراکز کی تاسیس و ترویج، جماعتی تحریک و تنظیم میں شمولیت و کارکردگی وغیرہ وغیرہ میدانوں سے ہمہ دم آپ کی وابستگی رہی۔ تدریسی خدمات کے حوالے سے مدرسہ خانقاہ کبیر یہ سہرام، مدرسہ شاہجہاں پور، مدرسہ بھٹا پور، مدرسہ اساتذت رحمت پور، مدرسہ و خانقاہ لطیفیہ رحمن پور کے ادوار تدریس اس کے بین ثبوت ہیں۔ اسی طرح تحریری مساعی کے طور پر دیوان لطیفی، مکتوبات لطیفی، لطائف حفظ السالکین، نوا مذکورہ، رقعات لطیفی، ہما اشعنی من الکلام جلیبی پیش بہا کتب و رسائل کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ یونہی سہرام، شاہ آباد، گیا، نالندہ، رجوت اور بعض دیگر اصلاح بہار و بنگال کے تبلیغی دوروں کے درمیان منعقد ہونے والے اجلاس و محافل و مجالس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلات وعظ و تقریری خدمات کے رخ سے معروف و مشہور ہیں۔ دیگر شعبہ جائے خدمات کے تعلق سے بھی امثال و نظائر کی بہتات ہے۔ اس مختصر مقالے میں ان سب کی گنجائش نہیں۔

بعض مشہور رفقاء: تحریک ”جدوہ در در تحریک ندوہ“ کے حوالے سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی، تاج الفحول حضرت علامہ شاہ عبدالقادر بدایونی اور حافظ بخاری حضرت علامہ عبدالصمد سہرانی کے ساتھ آپ کی قربت و رفاقت اور ہم مجلسی کا ثبوت ملتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ جب تحریک ندوہ کی شرانگیزی و فتنہ سامانی حد سے فزوں ہوئی تو ان مذکورہ اصداد حضرات نے اس کے بالمقابل تحریک جدوہ کی داغ بیل ڈالی اور اس کے پلاٹ فارم سے اصلاح امت و فروغ دین کا کام شروع کیا۔ اس ہم کی بھرپور کامیابی کے لیے چونکہ ہم فکر و خیال افراد و رجال کی ضرورت تھی۔ اس لیے ان بزرگوں نے ملک بھر کے طول و عرض سے اکابر و اعظم علماء و متنازع اہل سنت کو اس تحریک سے جوڑنا چاہا۔ حضرت لطیفی اسی مشن کے تحت ان بزرگوں کے رابطے میں آئے اور پھر ان حضرات کے مابین خلوص و یگانگت کی فضا قائم ہوئی۔ تا آنکہ تحریک جدوہ کے آخری پڑاؤ تک حضرت لطیفی پورے جوش و خروش اور سرگرمی کے ساتھ ان حضرات کے شانہ بہ شانہ رہے۔ ان جلیل القدر رستمنوں کے علاوہ یہ حضرات قدسی بھی آپ کے احباب و ہم مجلسوں میں تھے۔ حضرت مولانا شاہ امین احمد فردوسی، حضرت مولانا قاضی عبدالوحید فردوسی، حضرت مولانا شاہ شہود الحق اصدقی، حضرت مولانا قادر بخش سہرامی اور حضرت مولانا شاہ ملیح الدین کبیری علیہم الرحمۃ والرضوان۔

وصال پر ملال: پوری حیات مستعار وطن میں دینی و ملی خدمات اور تبلیغی و اشاعتی کاوشوں نیز علمی و قلمی کارناموں کو انجام دینے کے بعد اب ستر آخرت کی تیاری بھی۔ چنانچہ ۱۳۳۳ھ بمطابق ۱۳ جولائی ۱۳۳۳ھ کو پیام اجل آیا اور آپ جان جاں آفریں کو سپرد کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ہر سال مذکورہ بالا تاریخ میں بڑے ٹوک و احتشام کے ساتھ آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے۔ جس میں بہار و بنگال اور بنگلہ دیش و نیپال سے کثیر تعداد میں ارادت مندوں کی بھیڑ اکٹھا ہوتی ہے۔

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بشکریہ: ماہنامہ ضیاء صابر ممبئی





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر حال میں خدای تعالیٰ کی بڑائی ہے کہ جس نے بنی آدم کو ہر طرح کی بولی سکھائی ہے اور تمامی مخلوق پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچائی ہے کہ وہ خالق کا بنائے جانے کے سبب سے ساری مخلوق کو بنائی ہے اور ان ہی کے ذریعہ سے ہر شے کو اوس پروردگار کی طرف رسائی ہے صلی اللہ علیہ وسلم

اس سے پہلے معلوم کرو کہ عرب کے لوگ آدمی کی بولی کو لفظ کہتے ہیں۔ اور لفظ دو طور کے ہیں۔ ایک بے معنی جس کو **موشل** کہتے ہیں۔ دوسرا معنی جس کو **موضوع** کہتے ہیں۔ پہلے لفظ موضوع تین طور کے ہیں۔ ایک اس **م** کہ بے مدد دوسرے لفظ کے اپنا معنی بتلاوے اور اسکے معنی کے ساتھ کوئی زمانہ سمجھانے جاوے۔ دوسرا **فصل** کہ بے مدد دوسرے لفظ کے جب کا معنی سمجھا جاوے اور اسکے معنی کے ساتھ کوئی زمانہ بھی پایا جاوے۔ تیسرا **حرف** کہ بے ملائے دوسرے لفظ کے نہ اس کے معنی سے کچھ حاصل



اور نہ اس کے معنی میں کوئی زمانہ داخل ہے۔

ہاں وضع حرف سے یہ غرض ہے کہ دو اسم یا ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط و لگاؤ پیدا کرے۔ اور ایک کی طرف دوسرے کی نسبت و لگاؤ کو جوید کرے۔ جیسے  
عبدالقادر دانا ہے اور اس نے عبدالکیر کم کو دانا کی سکھائی ہے۔ پہلے جملہ اسمیہ  
میں لفظ ہے حرف کا کلمہ ہے کہ اس نے عبدالقادر کی طرف دانا کی نسبت کو بتلادیا۔ اور دوسرے  
جملہ فعلیہ میں نے اور کو دونوں لفظیں حرف کے کلمے ہیں کہ ایک نے دانا کی سکھائی کی  
فاعلیت کی نسبت کو عبدالقادر کی طرف۔ اور دوسرے نے اس کی منفولیت کی نسبت کو  
عبدالکیر کم کی طرف کو کھلادیا۔

پھر خوب جان لو کہ ہر ایک کو یہ تینوں طور کے لفظوں سے افراد اور تنہائی  
کی حالت میں کلمہ کہتے ہیں۔ تو کلمہ کی یہ صفت ہوئی کہ وہ ایک لفظ معنی مفرد کے لئے  
موضوع ہے۔ اور معنی مفرد کی یہ صفت ہے کہ اس کے لفظ کے ٹکڑے سے اور معنی کا  
ٹکڑا نہ سمجھا جاوے۔ جیسے لفظ زید کہ زایا یا دال سے کہ اس کے ٹکڑے ہیں اس کے  
معنی کا ٹکڑا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ پورا لفظ زید کا المیتہ ایک پورا معنی کو بتلاتا ہے۔  
اور زید یاد رکھو کہ اسم کی تین قسم ہیں ایک جامد کہ وہ کسی دوسرے لفظ سے  
نہیں نکلا ہے اور نہ اس سے کوئی دوسرا لفظ بنا ہے۔ دوسرا مشتق کہ وہ دوسرے  
لفظ سے بنا ہے اور اس سے کوئی دوسرا لفظ نہ نکلا ہے۔ تیسرا مصدر کہ وہ کسی دوسرے  
لفظ سے نہیں نکلا ہے اور اس سے جملہ افعال اور اسماء مشتقات نکلتے ہیں اس کے  
مصدر تمامی افعال اور اسماء مشتقات کی اصل و سبب و ماخذ و مادہ ہے۔ اور عربی  
مصدر کی یہ علامت و نشانی ہے کہ اس کے اول میں الف لام ہو یا اس کے آخر میں تنوین

پائی جاوے۔ اور فارسی ترجمہ میں اوسکے لفظ **دَن** یا **تَن** آوے۔ اور اوسکے ہندی معنی  
**دَن** یا **تَن** پایا جاوے۔ جیسے **اَلُو جُو دُ** یا **و جُو دُ** اسی **دَن** یعنی ہونا  
**و اَعْلَمُ** یا **عِلْمُ** اسی **دَن** یعنی جانتا۔

**فصل** جن قواعد کے ذریعہ سے کلمات کے اوزان کے احوال ماورای مال  
 اعراب کے پہچانے جاوین او سکے جانے کو علم صرف کہتے ہیں۔ اور اوسکی تحصیل سے یہ  
 غرض ہے کہ صیغوں کے تلفظ میں غلطی نہ ہو۔ اور اوسکے موضوع کلمات ہیں کہ انہیں  
 کے احوال و خواص ذاتیہ سے اس علم میں بحث ہوتی ہے۔

**فصل** جاننا چاہیے کہ اصل لغت کے اعتبار سے ہر کام کو فعل کہتے ہیں  
 اور اصطلاح صرف و نحو کے اعتبار سے فعل اوسی کا نام ہے جسکی صفت لفظ موضوع  
 کی تقسیم میں مذکور ہو چکی۔ پھر مخفی تر ہے کہ ہر فعل کے لئے فاعل ضرور ہے کہ جس سے  
 اوس فعل کا قیام ہوتا ہے۔

اور واضح ہو کہ فاعل تین طور کے ہیں۔ ایک غائب کہ حاضر نہ ہو اور  
 اوسکے فعل کی خبر دیجاوے۔ دوسرا مخاطب جو حاضر ہو اور اوس سے بات کی جاوے  
 تیسرا متکلم یعنی بات کرنے والا۔ اور ہر طور کی چھ چھ قسمیں ہیں۔ واحد مذکر تشبیہ  
 جمع مذکر واحد مؤنث تشبیہ جمع مؤنث۔ توجہ اقسام فاعل کے اٹھا  
 ہوئے۔ پھر ہر چند فاعل کے اقسام کے لحاظ سے فعل کے بھی اٹھا رہے صیغہ عقل  
 تجویز کرتی ہے مگر محاورہ عرب میں ماضی کے تیرہ صیغے مقرر ہوئے ہیں۔ تین مشترک  
 باقی خاص۔ اور مضارع کے گیارہ صیغے ہیں۔ چار مشترک باقی خاص چنانچہ  
 صیغوں کے بیان و گردان میں اوسکی تفصیل معلوم ہوگی افشاہ اللہ تعالیٰ۔



فصل پوشیدہ نر ہے کہ صرف یون نے قاً و عین و لام کو جملہ کلمات کی جانچ کے لئے میزان قرار دیا ہے۔ پہر جو حرف کہ ان تینوں میں سے کسی کی جگہ پر واقع ہو او اسکو حرف اصلی کہتے ہیں اور جو اس کے علاف میں ہو او اسکو حرف زاید کہتے ہیں۔ اور کلمات دو طور کے ہیں۔ ایک مخبر کہ جس میں صرف حروف اصلیہ پائے جاویں۔ حروف زائدہ نہیں۔ دوسرا غیر فیہ کہ اس میں حروف زائدہ بھی ہوں۔ اور زاید ہونیکے لئے چند حروف مخصوص ہیں جو لفظ سکتا ہو یہاں میں پائے جاتے ہیں۔ پھر صنیعہ افعال کے دو قسم یہ ہیں۔ ایک ثلاثی کہ جس میں تین حرف اصلی پایا جاوے۔ دوسرا رباعی کہ چار حرف اصلی رکھتا ہو۔ اور ہر ایک کے مخبر ہیں۔ اور غیر فیہ۔

فصل تلامذہ مجرد کے فعل ماضی کے تین وزن ہیں۔ ایک فَعَلَ بفتح  
عین جسکے مضارع کے تین وزن ہیں یَفْعُلُ بکسر عین یَفْعُلُ بضم عین  
یَفْعُلُ بفتح عین۔ دوسرا فَعِلَ بکسر عین اور اسکے مضارع کے دو وزن ہیں  
یَفْعُلُ بفتح عین۔ یَفْعِلُ بکسر عین تیسرا فَعِلَ بضم عین کہ اسکے مضارع  
کا بھی ایک ہی وزن ہے یَفْعُلُ بضم عین۔ اور چوتھی نرس ہے کہ مجرد کے اندر ہر گاہ  
ماضی کو اسکے مضارع کے ساتھ لحاظ کرتے ہیں تو اسکو باب ہولتے ہیں۔ سو اس لحاظ  
کے اعتبار سے مجرد کے چہ باب ہوئے۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسا کہ ضَرَبَ یَضْرِبُ  
فَعَلَ یَفْعُلُ جیسا کہ قَصَرَ یَقْصُرُ۔ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسا کہ قَتَلَ یَقْتُلُ  
فَعِلَ یَفْعِلُ جیسا کہ عَلِمَ یَعْلَمُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسا کہ حَسِبَ  
یَحْسِبُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسا کہ کَرَّمَ یَكْرُمُ۔ اور باقی مجرد کی ماضی کا

ایک وزن ہے جس کا مضارع ہی ایک ہی ہے تو اس کا ایک باب ہوا۔ اور وہ فعل **يُفْعِلُ** ہے تکرار اللام جیسا کہ **بُعِثَ بُعِثَ بُعِثَ** ۹

ہاں ابواب فرید فیہ کے اندر خواہ ثلاثی فرید فیہ ہو یا رباعی فرید فیہ یہ دستور ہے کہ مصدر کی طرف نسبت و اضافت باب کی ہوتی ہے۔ یعنی مصدر کی میزان پر کیا باب کا قرار پایا ہے چنانچہ باب **اَفْعَالُ** و باب **اِسْتَفْعَالُ** و باب **اِنْفِعَالُ** و باب **اَفْعِلَالُ** و باب **اَفْعِلَالُ** و باب **اَفْعِلَالُ** و باب **اَفْعِلَالُ** ۱۰ واضح رہے کہ ثلاثی فرید کے یہ سات باب کے مصداق اور ماضیوں کے اوائل میں ہنرہ وصل آتا ہے جو کسی دوسرے کلمہ سے ملنے کے وقت تلفظ سے سا ہو جاتا ہے۔ یعنی پڑھا نہیں جاتا ہے۔ اور میزان مصدر و ن کا الف جو لام کے متصل اور اس سے پہلے آیا ہے ان کے فاعلو نہیں نہیں آتا ہے۔ اور یہ الف اور ہنرہ وصل کے علاوہ **اَفْعَالُ** کا تا اور **اِسْتَفْعَالُ** کی سین و تا اور **اِنْفِعَالُ** کا نون اور **اَفْعِلَالُ** کا ایک لام اور **اَفْعِلَالُ** کی یا جو ماضی و دیگر فاعلو نہیں **الف** بدل جاتی ہے اور ایک لام اور **اَفْعِلَالُ** کی یا جو فاعلو نہیں و اسے بدل جاتی ہے اور ایک سین اور **اَفْعِلَالُ** کا و او مشدود یہ جملہ معدودہ راہدہ ہیں۔

یاد رکھو کہ ثلاثی فرید کے ہنرہ وصل والے بھی سات باب ہیں اور غیر ہوازن کہلاتے ہیں کہ رباعی مجرد یا فرید کے ہوازن نہیں ہیں۔ ہاں ثلاثی فرید بے ہنرہ وصل کے جملہ پانچ باب ہوازن رباعی کے ہیں۔ ایک **اَفْعَالُ** و دوسرا **اَفْعِلَالُ** تیسرا **اَفْعِلَالُ** یہ تینوں رباعی مجرد کہ ہوازن نہیں۔ اور **اَفْعَالُ** کا شجرہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی کہلاتا ہے جو ماضی میں بہر صورت ثابت رہتا ہے اور مضارع



سے ساقط ہو جاتا ہے۔ اور تفعیل کی یا عین سے بدل کے عین شدہ ہو جاتا ہے اور تا جو مصدر تفعیل میں ہے فعلون نہیں آتا ہے اور مفاعلت کی میم اور تاسی اخیرہ مصدری دونوں ہی فعلون سے، ساقط ہیں۔ تو مصدری الف افعال جو لام سے پہلے اور اس کے متصل ہے اور فعلون نہیں آتا ہے اور تاسی تفعیل اور میم اور تاسی اخیرہ مفاعلت کے علاوہ ہر باب میں ایک ایک حرف زائد ہے افعال میں اول کا ہنرہ اور تفعیل میں تکرار عین اور مفاعلت میں الف جو فاء عین کے درمیان میں ہے۔ چوتھا تفعیل نہیادت تاسی اولین اور تکرار و تشدید عین۔ پانچویں تفاعل نہیادت تاسی نخستین والف میان فاء عین اور یہ دونوں رباعی مزید کے ہوزن ہیں کہ ہر ایک میں دو حرف زائد ہیں تفعیل میں اول کا تا اور عین کا تکرار اور تفاعل میں تاسی ابتدائیہ اور الف میانہ۔ اور یہ دونوں حرف زائد ہر باب کے فعلون میں بھی آتے ہیں۔

ہان رباعی مزید کے جملہ تین باب ہیں۔ دو ہنرہ وصل واسے اور ایک بی ہنرہ وصل کے افعال اور افعال۔ ان دونوں بابوں میں ہنرہ وصل کے علاوہ جو ماضی کے سوا ہی دیگر فعلون میں نہیں آتا ہے۔ اور الف مصدری کے علاوہ جو لام اخیرہ سے پہلے ہے اور کسی فعل میں نہیں آتا ہے ایک ایک حرف زائد ہے۔ افعال میں نون اور افعال میں ایک لام۔ اور تفعیل اس باب میں صرف تازائد ہے کہ فعلون میں بھی آتا ہے۔

اب خیال کرو کہ جملہ ابواب اصلہ ثلاثی و رباعی مجرور و مزید کے یا میس چوتھا ثلاثی مجرور کے چوتھا باب۔ ثلاثی مزید کے بارہ باب۔ رباعی مجرور کے ایک باب۔ رباعی

کے تین باب۔ اور آگاہ ہو کہ ثلاثی مزید کے یہ بارہ باب جو لکے گئے غیر ملحقات ہیں۔ اور اسکے علاوہ ثلاثی مزید کے ملحقات بھی ہیں کہ اب جانو گے۔

### فصل ملحقات کے بیان میں

مخفی نہ ہے کہ ہر چند ملحقات کے اوزان بعض کتابوں میں پندرہ اور بعض میں سترہ لکھے گئے ہیں۔ مگر تحقیق اور غالب استعمال کی رو سے بارہ ہیں۔ جس میں چھ وزن رباعی اور پانچ وزن دُحْرَاج کے ساتھ ملحق ہیں۔ ایک **فَعْلَل** کے وزن پر لام کلمہ کی تکرار و زیادہ کے ساتھ جیسے **تَمَلَّل** و **جَلَبَب**۔ دوسرا **فَوْعَل** کے وزن پر فاکلمہ و عین کلمہ کے درمیان حرف واو کی زیادہ کے ساتھ جیسے **حَوْوَل** و **جَوَّوَرَب**۔ تیسرا **اَفْعِل** کے وزن پر اُنھیں دو نون کے درمیان حرف یا کے بڑھانیکے ساتھ جیسے **بَيْطَر** و **شَيْطَن**۔ چوتھا **فَعُول** کے وزن پر عین و لام کے درمیان واو کی زیادہ کے ساتھ جیسے **جَهْوَوَسَا** و **رَهْوَوَك**۔ پانچواں **فَعْلَل** کے وزن پر عین و لام کے درمیان نون کی زیادہ کے ساتھ جیسے **قُلُتَس** چھٹا **فَعْلَل** کے وزن پر لام کے بعد الف کی زیادہ کے ساتھ جیسے **قُلُسِي**۔ اور چہارم وزن رباعی مزید زیادہ تا یعنی **تَدَحْرَاج** کے ساتھ ملحق ہیں۔ پہلا **تَفَعَّل** کے وزن پر اول میں تا کی زیادہ اور اخیر میں تکرار لام کے ساتھ جیسے **تَجَلَبَب**۔ دوسرا **تَفَوْعَل** کے وزن پر اول میں تا کی زیادہ اور درمیان فاو عین کے فاو کی زیادہ کے ساتھ جیسے **تَجَوَّوَرَب**۔ تیسرا **اَفْعِل** کے وزن پر اول میں تا کی زیادہ اور درمیان فاو عین کے یا کی زیادہ کے ساتھ جیسے **تَشَيْطَن**۔ چوتھا **اَفْوَعَل** کے وزن پر اول میں تا کی زیادہ اور درمیان عین و لام کے واو



کی زیادت کے ساتھ جیسے تَر هُوَ لَک اور دو وزن رباعی تریزین زیادت پہنچو وصل زیادت  
توں میان عین و لام اول لینے اِحْرَ بَجَم کے ساتھ ملتی ہیں۔

پہلا اَفْعَل کے وزن پر پہنچو وصل اور عین کے بعد توں کی زیادت اور تکرار لام کے  
ساتھ جیسے اَفْعَنْسَس دوسرا اَفْعَل کے وزن پر پہنچو وصل اور عین  
کے بعد توں اور لام کے بعد الف کی زیادت کے ساتھ جیسے اِسْکَنْفُی ۔

**فصل** جب واحد مذکر غائب کے صیغہ میں کوئی اسم ظاہر فاعل نہیں  
تو ہُو ضمیر فاعل کی سمین مستر لینے پوشیدہ ہوتی ہے کہ عبارت اور لفظ میں نہیں  
آتی ہے صرف عقل سے سمجھی جاتی ہے۔

اور نیز صیغہ واحد مذکر غائب میں جو مصدر سے پہلا مشتق ہے کوئی علامت فاعل کی بھی  
نہیں ہوتی ہے۔ اور تشنیہ مذکر غائب کے لئے الف ساکن ماقبل مفتوح علامت تشنیہ  
و ضمیر فاعل ہے (و) اور جمع مذکر غائب کے لئے واو ساکن ماقبل مضموم علامت جمع  
و ضمیر فاعل ہے (و) اور واحد مؤنث غائب کے لئے تاء ساکن ماقبل مفتوح صرف  
علامت فاعل ہے (ت) اور ضمیر فاعل بیان بھی (رہی) بدستور مستتر ہے اور تشنیہ  
مؤنث غائب کے لئے بھی الف ساکن ماقبل تائی تانیث مفتوح بالعرض علامت  
تشنیہ و ضمیر فاعل ہے (تأ) اور جمع مؤنث غائب کے لئے نون مفتوح ماقبل ساکن  
علامت جمع و ضمیر فاعل ہے (ن) اور واحد مذکر حاضر کے لئے تاء مفتوح ماقبل ساکن  
علامت واحد حاضر و ضمیر فاعل ہے (ت) اور تشنیہ مذکر حاضر و تشنیہ مؤنث حاضر کے  
لئے لفظ (تثما) ماقبل ساکن علامت تشنیہ و ضمیر فاعل ہے۔

واضح ہو کہ تشنیہ غائب و مخاطبہ کے لئے ایک ہی صیغہ ہے تو یہ صیغہ دو امور کے

فاعل کے درمیان مشترک ہوا۔ اور جمع مذکر حاضر کے لئے لفظ (تم) ماقبل ساکن علامت جمع و ضمیر فاعل ہے۔ اور واحد مؤنث حاضر کے لئے تائی مفسوم ماقبل ساکن علامت مخاطبہ و ضمیر فاعل ہے (ت) اور جمع مؤنث مخاطب کے لئے لفظ (تُنَّ) ماقبل ساکن علامت جمع و ضمیر فاعل ہے۔ اور واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کے لئے تائی مفسوم ماقبل ساکن علامت وحدان حکایت نفس متکلم و ضمیر فاعل ہے (تُ) یہاں بھی دو طور کے فاعل کے درمیان ایک ہی صیغہ مشترک ہے۔ اور تثنیہ مذکر متکلم اور تثنیہ مؤنث متکلم و جمع مذکر متکلم و جمع مؤنث متکلم کے لئے لفظ (تَا) ماقبل ساکن علامت متکلم مع الغیر و ضمیر فاعل ہے۔ یہاں بھی چار طور کے فاعل کے درمیان ایک صیغہ مشترک ہے۔

اب اس بیان کے بعد اٹھارہ طور کے فاعل کے درمیان ماضی کے تیرہ صیغے ہونیکے وجہ سہجہ گئے ہوں گے۔ کہ آٹھ طور کے فاعل کے لئے تین صیغے مشترک ہوں باقی دس صیغے خاص ہیں۔

اور مضارع کے صیغہ جن علامت کے لئے لفظ (اَتْلِنَ) کے چار حرف ہیں کہ صیغوں کے اوائل میں آئے ہیں جنکی تفصیل مضارع کی بحث میں معلوم کرو گے۔ اور ضمائر فاعل کے لئے بھی چار حرف ہیں الف۔ واو۔ یا۔ نون۔ اسکی کیفیت بھی مضارع کی فصل میں جان لو گے۔

## فصل

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے بیان میں



یاد رکھو کہ ماضی اوس فعل کو کہتے ہیں کہ گزرے ہوئے زمانہ میں پیدا ہوا ہو  
اور پھر ضیغہ اوس کا معنی ہے کہ جب کا آخر ایک حال پر ہوتا ہے۔ کہیں متغیر نہیں ہوتا ہے  
اور مصدر سے ماضی مطلق مثبت معروف بنائیکے یہ ترکیب ہے کہ اگر مصدر میں حروف  
زوائد ہوں تو اوند کو دور کرو اور اول کے الف لام کو یا آخر کی تین جو علامت مصدر  
اوس کو بھی الگ کرو اور حرف آخر کو جسے لام کہتے ہیں فتحہ دو اور مجرد کی ماضی میں  
حرف اول کو بھی جسے فاکلمہ بولتے ہیں مفتوح کرو اور درمیان کے حرف کو جسے عین  
کہتے قرار دیتے ہیں حسب علم لغت کے مفتوح یا مکسور یا مضموم نہالو۔ اور ابواب نزدیک  
کی ماضیوں میں جہاں جہاں ہمزہ وصل ہے اوس کو مکسور کہو اور بقیہ حروف متحرکہ میں  
فتحہ کے سوا ہی دوسری حرکت نہ کرو۔ ہاں خوب خیال کر لو کہ ماضی مطلق مثبت معروف  
کے واحد نہ کر غائب کا ضیغہ اس ترکیب سے بگلیا۔

پھر بقیہ ضیغوں کے بننے کے لئے اُن علامات و ضمیروں کو جو جان چکے ہو اسی  
کے اخیر میں بڑھادو کہ جملہ ضیغے بنجاو نیگے۔ **مختصر لفظ**

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی مجرد

فَعَلَ فَعَلُوا فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْنَا فَعَلْتُمْ  
فَعَلْتُمْ فَعَلْتُمْ فَعَلْتُمْ فَعَلْتُمْ فَعَلْتُمْ

ماضی مطلق مثبت معروف از رباعی مجرد

فَعَّلَ فَعَّلُوا فَعَّلْتُ فَعَّلْتُمْ فَعَّلْنَا فَعَّلْتُمْ

فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا

ماضي مطلق مثبت معروف از ثلاثي فريد يا مفعول

١ اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوا اِفْعَلْتُ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُمَا اِفْعَلْتُنَّ اِفْعَلْتُ اِفْعَلْتِ

اِفْعَلْتُمَا اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُنَّ اِفْعَلْتُ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُمَا

٢ اِسْتَفْعَلْ اِسْتَفْعَلَا اِسْتَفْعَلُوا اِسْتَفْعَلْتُ اِسْتَفْعَلْتِ اِسْتَفْعَلْتُمَا

اِسْتَفْعَلْتُنَّ اِسْتَفْعَلْتُ اِسْتَفْعَلْتِ اِسْتَفْعَلْتُمَا اِسْتَفْعَلْتُمْ اِسْتَفْعَلْتِ

اِسْتَفْعَلْتُنَّ اِسْتَفْعَلْتُ اِسْتَفْعَلْتِ اِسْتَفْعَلْتُمَا

٣ اِنْفَعَلْ اِنْفَعَلَا اِنْفَعَلُوا اِنْفَعَلْتُ اِنْفَعَلْتِ اِنْفَعَلْتُمَا اِنْفَعَلْتُنَّ اِنْفَعَلْتُ

اِنْفَعَلْتِ اِنْفَعَلْتُمَا اِنْفَعَلْتُمْ اِنْفَعَلْتِ اِنْفَعَلْتُنَّ اِنْفَعَلْتُ اِنْفَعَلْتِ اِنْفَعَلْتُمَا

٤ اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوا اِفْعَلْتُ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُمَا اِفْعَلْتُنَّ اِفْعَلْتُ

اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُمَا اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُنَّ اِفْعَلْتُ اِفْعَلْتِ اِفْعَلْتُمَا

٥ اِفْعَالْ اِفْعَالَا اِفْعَالُوا اِفْعَالْتُ اِفْعَالْتِ اِفْعَالْتُمَا اِفْعَالْتُنَّ اِفْعَالْتُ

اِفْعَالْتِ اِفْعَالْتُمَا اِفْعَالْتُمْ اِفْعَالْتِ اِفْعَالْتُنَّ اِفْعَالْتُ اِفْعَالْتِ اِفْعَالْتُمَا



أَفْعَالُكُتْ أَفْعَالُكُنَّ

أَفْعُوْعَلْ أَفْعُوْعَلَا أَفْعُوْعَلُوا أَفْعُوْعَلَتْ أَفْعُوْعَلْتَا  
أَفْعُوْعَلْنَ أَفْعُوْعَلْتِ أَفْعُوْعَلْتُمَا أَفْعُوْعَلْتُمْ أَفْعُوْعَلْتِ  
أَفْعُوْعَلْتَنَّ أَفْعُوْعَلْتِ أَفْعُوْعَلْتُنَّ

أَفْعُوْلْ أَفْعُوْلَا أَفْعُوْلُوا أَفْعُوْلَتْ أَفْعُوْلْتَا أَفْعُوْلْنَ  
أَفْعُوْلْتِ أَفْعُوْلْتُمَا أَفْعُوْلْتُمْ أَفْعُوْلْتِ أَفْعُوْلْتُنَّ أَفْعُوْلْتِ أَفْعُوْلْتَا

ماضي مطلق مثبت معروف از ثلاثی ضریبی تہر و وصل

أَفْعَلْ أَفْعَلَا أَفْعَلُوا أَفْعَلَتْ أَفْعَلْتَا أَفْعَلْنَ أَفْعَلْتِ  
أَفْعَلْتُمَا أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتَنَّ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتَا  
أَفْعَلْنَ أَفْعَلُوا أَفْعَلْتُ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتُمَا أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْتِ  
أَفْعَلْتُنَّ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتَنَّ

فَاعِلْ فَاعِلَا فَاعِلُوا فَاعِلَتْ فَاعِلْتَا فَاعِلْنَ فَاعِلْتِ  
فَاعِلْتُمَا فَاعِلْتُمْ فَاعِلْتِ فَاعِلْتَنَّ فَاعِلْتِ فَاعِلْتَا

تَفَعَّلَ تَفَعَّلًا تَفَعَّلُوا تَفَعَّلْتُ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْنَا تَفَعَّلْنَ  
 تَفَعَّلْتَ تَفَعَّلْتُمَا تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتِ تَفَعَّلْتُنَّ تَفَعَّلْتِ  
 تَفَعَّلْنَا

تَفَاعَلَ تَفَاعَلًا تَفَاعَلُوا تَفَاعَلْتُ تَفَاعَلْتُمْ تَفَاعَلْنَا تَفَاعَلْنَ  
 تَفَاعَلْتَ تَفَاعَلْتُمَا تَفَاعَلْتُمْ تَفَاعَلْتِ تَفَاعَلْتُنَّ تَفَاعَلْتِ  
 تَفَاعَلْنَا

ماضي مطلق مثبت معروف زباني فريد بانه وصل

أَفْعَلَ أَفْعَلًا أَفْعَلُوا أَفْعَلْتُ أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْنَا أَفْعَلْنَ  
 أَفْعَلْتَ أَفْعَلْتُمَا أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتُنَّ أَفْعَلْتِ  
 أَفْعَلْنَا

أَفْعَلَّ أَفْعَلًّا أَفْعَلُّوا أَفْعَلْتُ أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْنَا أَفْعَلْنَ  
 أَفْعَلْتَ أَفْعَلْتُمَا أَفْعَلْتُمْ أَفْعَلْتِ أَفْعَلْتُنَّ أَفْعَلْتِ  
 أَفْعَلْنَا



ماضي مطلق مثبت معروف از رباعي فريدنى هنر و وصل

فَعَلَّ تَفَعَّلًا تَفَعَّلُوا تَفَعَّلْتُ تَفَعَّلْتَا تَفَعَّلْتُمْ  
تَفَعَّلْتَ تَفَعَّلْتُمَا تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتِ تَفَعَّلْتُنَّ  
تَفَعَّلْتُ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتَا

ماضي مطلق مثبت معروف از ثلاثى شلحق رباعي محب و

فَعَلَ فَعَلًا فَعَلُوا فَعَلْتُ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ  
فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ  
فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ  
فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ  
فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ  
فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ  
فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ  
فَعَلْتُ فَعَلْتُمْ فَعَلْتَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ

فَعْمَلْ فَعْمَلًا فَعْمَلُوا فَعْمَلْتُ فَعْمَلْتُمْ فَعْمَلْنَا فَعْمَلْتُمْ فَعْمَلْتُمْ فَعْمَلْتُمْ

فَعَلْنَا فَعَلْتِ فَعَلْتَنِي فَعَلْتُ فَعَلْنَا

فَعَلَىٰ فَعَلُوا فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلِينَ فَعَلَيْتَ فَعَلَيْتُمَا

فَعَلَيْكُمْ فَعَلَيْتُمْ فَعَلَيْتُمْ

یاضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی ملحق بر یاعی مزید بی ہمزہ وصل

تَفْعَلْ تَفْعَلًا تَفْعَلُوا تَفْعَلْتُ تَفْعَلْتَا تَفْعَلْتَا تَفْعَلْنَ

تَفَعَّلْتُ تَفَعَّلْتُمَا تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُ

فَعَلْتُ فَعَلْنَا

تَفَوَّعَلْ تَفَوَّعَلَا تَفَوَّعَلُوا تَفَوَّعَلْتُ تَفَوَّعَلْنَا تَفَوَّعَلْنَا

تَقْوَعْلَت تَقْوَعْلُمَا تَقْوَعْلُم تَقْوَعْلَت تَقْوَعْلَت

تَفَوَّعْتُ تَفَوَّعْنَا

تَفْعَلْ تَفْعَلَا تَفْعَلُوا تَفْعَلْتُ تَفْعَلْتَا تَفْعَلْتَا تَفْعَلْتُمْ

تَفْعِلْتُ تَفْعِلْتَا تَفْعِلْتُمْ تَفْعِلْتِ تَفْعِلَنَّ



تَفَعَّلْتُ تَفَعَّلْنَا

تَفَعَّلَ تَفَعَّلَا تَفَعَّلُوا تَفَعَّلْتَ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْنَا  
تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ  
تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ تَفَعَّلْتُمْ

ماضی مطلق مثبت معروف از ثلاثی بر باری ضریب ہند و صل  
اِفْعَلَّ اِفْعَلَّا اِفْعَلُّوا اِفْعَلْتَ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْنَا  
اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ  
اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ

اِفْعَلَّ اِفْعَلَّا اِفْعَلُّوا اِفْعَلْتَ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْنَا  
اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ  
اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ اِفْعَلْتُمْ

فصل ماضی مطلق مثبت مجہول کے بننے کے لئے اس حرف کو ماضی  
کہ وہ جو حرف اخیر یعنی لام کلمہ کے اوپر اور اس سے ملا ہوا ہے۔

اور لام کلمہ کو اسکی حالت پر چھوڑ دو۔ اور بقیہ جملہ حروف تحریر کو ماضی مکرر کو تصریف

فَعِلَ فَعِلًا فَعِلُوا الْخِ افْتَعِلَ افْتَعِلُوا الْخِ

فصل جان لو کہ اسی ماضی مطلق سے ماضی قریب و ماضی بعید و ماضی استمراری و ماضی احتمالی و ماضی تنائی بنتے ہیں۔ اس طور سے کہ ماضی قریب کے لئے لفظ (قَدْ) ماضی مطلق کے اوپر داخل کیا جاتا ہے۔ اور ماضی بعید کے لئے لفظ (كَانَ) اسکے اوپر بڑھایا جاتا ہے۔ اور ماضی استمراری کے لئے بھی یہی لفظ (كَانَ) صیغہ مضارع کے اوپر اضافہ کیا جاتا ہے۔

اور یاد رہے کہ لفظ (كَانَ) بھی حسب اختلاف ضمائر صیغہ مابعد کے مختلف ہوا کرتا ہے اور ماضی احتمالی کے لئے لفظ (لَعَلَّامَا) اور ماضی تنائی کے لئے لفظ (لَيْتَمَا) ماضی مطلق کے اوپر آیا کرتا ہے تصاریفہ

قَدْ فَعَلَ قَدْ افْتَعَلَ الْخِ كَانَفَعَلَ كَانَفَعَلُوا الْخِ

كَانَفَعَلَ كَانَفَعَلُوا الْخِ لَعَلَّمَفَعَلَ لَعَلَّمَفَعَلُوا الْخِ

لَيْتَمَفَعَلَ لَيْتَمَفَعَلُوا الْخِ

ان ماضیوں کے جمولات کے صیغے اسی طور سے بنتے ہیں کہ جس طور سے ماضی مطلق کا جمول بنا ہے قَدْ کر۔

فصل خوب سمجھ لو کہ لفظ (مَا) یا (كَلَا) جو معنی نفی کے لئے

موضوع ہے جس ماضی مثبت کے اوپر داخل ہوگا اوس ماضی مثبت کا ماضی منفی حاصل ہوگا۔ اور لفظ (مَا) یا (كَلَا) کے داخل ہونے سے اوس کا لفظ ہر آئینہ متغیر نہ ہوگا



کہ وہ مبنی ہے۔ اور کلمہ (ما) یا (لا) عامل بھی نہیں ہے۔ ہاں اثبات کا معنی  
البتہ نفی کے معنی سے بدل جائے گا۔

اور نیز یاد رکھو کہ لفظ (ما) یا (لا) ماضی قریب میں لفظ قد کے بعد آتا ہے  
اور ماضی بعید و ماضی استمراری میں لفظ کان کے اوپر پایا جاتا ہے۔

اور ماضی احتمالی و ماضی تمنائی میں لفظ لعلما و لفظ لکیتما کے بعد لایا جاتا ہے

اور بھی مخفی نہ ہے کہ کلمہ (ما) کا استعمال ماضیوں کی نفی میں بیشتر ہے۔ اور اس

لفظ میں کلمہ (لا) کا استعمال کمتر ہے اور مضارع کی نفی میں اس کا عکس مشہور ہے

اور یہ بھی واضح رہے کہ جن ماضیوں کے ابتدائیں ہمزہ وصل آیا ہے۔ تو

وقت اتصال ما یا لا یا کسی دوسرے کلمہ یا حرف کے وہ ہمزہ لفظ میں نہیں آئے گی

اور ما و لا کا الف بھی التقای ساکنین کی وجہ سے پڑنا نہیں جائیگا۔

اور ما و لا کے تیم و لام مفتوح مابعد کے حرف سے یکے پڑے جاویں گے قصہ یہی

مَا فَعَلَ لَا فَعَلَ لَا فَعَلَ الْخِ قَدْ مَا فَعَلَ

قَدْ لَا فَعَلَ قَدْ مَا فَعَلَ قَدْ لَا فَعَلَ الْخِ مَا كَانَ فَعَلَ

لَا كَانَ فَعَلَ مَا كَانَ فَعَلَ لَا كَانَ فَعَلَ الْخِ مَا كَانَ

يَفْعَلُ لَا كَانَ يَفْعَلُ مَا كَانَ يَفْعَلُ لَا كَانَ يَفْعَلُ الْخِ

وَلَعَلَّ مَا فَعَلَ لَعَلَّ مَا فَعَلَ لَعَلَّ مَا فَعَلَ

لَعَلَّمَا لَا افْعَلَ الْخ و لَيْتَمَا مَا فَعَلَ لَيْتَمَا لَا فَعَلَ  
لَيْتَمَا مَا افْعَلَ لَيْتَمَا لَا افْعَلَ الْخ

## فصل

### مضارع کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ نام مضارع باب مفاعلت سے اسم فاعل کا صیغہ ہے کہ مصدر مضارعت سے نکلا ہے اور مضارعت کے معنی مشارکت کے ہیں تو اسی وجہ سے اس فعل کا نام مضارع رکھا گیا ہے کہ زمانہ حال و استقبال سے تعلق رکھتا ہے۔ اور دونوں کے درمیان مشترک ہے۔ ہاں جب مضارع کا اول بین لگم مفتوح آتا ہے تو حال کے لئے خاص ہو جاتا ہے۔ اور سین و سوف کے داخل ہونے یا نون تاکید کے لاحق ہونے سے خاصیت تقبل کے لئے قرار پاتا ہے۔

من بعد یاد رکھو کہ فعل مضارع اس طور سے بنایا جاتا ہے کہ حسب تفصیل آئندہ حروف (ا ت ث ی ن) میں سے جو مضارع کی علامتیں ہیں ایک حرف فاعل کے پہلے ملا یا جاتا ہے۔ اور وہ تفصیل یہ ہے کہ الف صرف ایک صیغہ و حدان حکایت نفس متکلم کی علامت ہے۔ اور علی ہذا نون بھی ایک ہی صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم مع الغیر کی نشانی ہے۔ اور (یا) چار صیغے واحد مذکر غائب و تثنیہ مذکر غائب و جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائبہ کی علامت ہے۔ اور (تا) پانچ صیغے



کی علامتیں۔ ایک **تَفَعَّلُ** کہ دو ملیر کے فاعل کے درمیان مشترک ہے واحد  
مؤنث غائبہ و واحد مذکر مخاطب۔ دوسرا **تَفَعَّلَانِ** کہ تین قسم کے فاعل کے درمیان  
مشترک ہے۔ تشنیہ مؤنث غائبہ و تشنیہ مذکر مخاطب و تشنیہ مؤنث مخاطبہ۔ تیسرا **تَفَعَّلُوا**  
جمع مذکر مخاطب کے لئے خاص ہے۔ چوتھا **تَفَعَّلَيْنِ** کہ واحد مؤنث مخاطبہ کے لئے  
مخصوص ہے۔ پانچواں **تَفَعَّلْنِ** کہ جمع مؤنث مخاطبہ کے لئے مخصوص ہے۔  
اب اس تفصیل سے مضارع کے گیارہ صیغے ہونیکی وجہ سمجھ گئے ہوں گے۔

اسکے بعد معلوم کرو کہ فعل مضارع کے دو صیغے جمع مؤنث غائبہ و جمع  
مؤنث مخاطبہ یعنی ہیں بقیہ نو صیغے مُعَرَّبٌ ہیں کہ انکے آواخر مرفوع ہیں۔ اور  
عوامل کے داخل ہونی سے متغیر ہوتے ہیں۔ اور جن صیغوں کے آواخر میں فاعل  
ضمائر نہیں ملے ہیں انکے مرفوع ہونیکی علامت منہ ہے۔ اور وہ چار صیغے ہیں۔  
**يَفْعَلُ** واحد مذکر غائب **تَفَعَّلُ** واحد مؤنث غائبہ و واحد مذکر مخاطب۔  
**أَفْعَلُ** و عدان حکایت نفس متکلم **فَعَلَ** و تشنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم غیر  
اور جن صیغوں کے آواخر میں تشنیہ و جمع مذکر و واحد مؤنث مخاطبہ کے ضمائر ملے  
ہیں انہیں مرفوع ہونیکی علامت بجای منہ نون اعرابی علامتوں کے بعد ملتی ہے۔  
اور وہ پانچ صیغے ہیں۔ **يَفْعَلَانِ** تشنیہ مذکر غائب **يَفْعَلُونَ** جمع مذکر  
غائب **تَفَعَّلَانِ** تشنیہ مؤنث غائبہ و تشنیہ مذکر مخاطب و تشنیہ مؤنث مخاطبہ۔  
**تَفَعَّلُونَ** جمع مذکر مخاطب **تَفَعَّلَيْنِ** واحد مؤنث مخاطبہ۔ یاد رکھو کہ صیغہ تشنیہ  
کے اندر نون اعرابی کمزور ہے۔ اور بقیہ صیغوں میں مفتوح۔ اور صیغہ جمع مؤنث غائبہ  
و صیغہ جمع مؤنث مخاطبہ میں نون مفتوح ماقبل ساکن جمع مؤنث کی ضمیر ملی ہے۔

اور یہ دو صیغے مضارع کے مبنی ہیں چنانچہ سابقاً اس امر کا بیان ہو چکا ہے۔  
 ہاں مضارع کے صیغوں کے اندر فاعلوں کے ضمائر کو بھی خوب خیال کر لو  
 کہ چار صیغے یَفْعَلُ تَفْعَلُ أَفْعَلُ و تَفْعَلُ مین مستتر ہے۔ اور دو صیغے  
 يَفْعَلَانِ و تَفْعَلَانِ مین الف ساکن ماقبل مفتوح ضمیر تثنیہ کی ملی ہے۔  
 اور دو صیغے يَفْعَلُونَ تَفْعَلُونَ مین واو ساکن ماقبل مضموم ضمیر جمع  
 مذکر کی ہے۔ اور دو صیغے يَفْعَلْنَ و تَفْعَلْنَ مین نون مفتوح ماقبل ساکن  
 جمع مؤنث کی ضمیر ہے۔ اور ایک صیغہ تَفْعُلَيْنِ مین یای ساکن ماقبل  
 مکسور واحد مؤنث مخاطبہ کی ضمیر ہے۔

اور وہ بیان رکھو کہ جن بابوں کا ماضی چار حرفی ہے انہیں علامت مضارع  
 مضموم آتی ہے۔ اور بقیہ بابوں میں مفتوح پڑی جاتی ہے۔ اور ثلاثی مجرد کے سوای  
 جن بابوں کے ماضیوں کے اول مین (قا) ہوتا ہے اُنکے مضارعوں کے آخر  
 کے ماقبل کو فتح ہوتا ہے۔ اور بقیہ بابوں میں اُسکو کسرہ دیا جاتا ہے۔ نقد پڑو  
 تذکرہ مضارع بقیہ

مضارع مثبت محروں ثلاثی مجرد  
 يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ  
 تَفْعَلُونَ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلُ تَفْعَلُ  
 مضارع مثبت معروف از رباعی مجرد



يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يُفْعِلَانِ  
تَفْعِلُونَ تَفْعِلَيْنِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلْ أَفْعِلْنَ تَفْعِلْ

مضارع مثبت معروف ثلاثي فريديا بمجرول

<sup>١</sup> يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ يَفْعِلَانِ  
تَفْعِلُونَ تَفْعِلَيْنِ تَفْعِلْنَ أَفْعِلْ أَفْعِلْنَ تَفْعِلْ  
<sup>٢</sup> يَسْتَفْعِلُ يَسْتَفْعِلَانِ يَسْتَفْعِلُونَ تَسْتَفْعِلُ تَسْتَفْعِلَانِ  
تَسْتَفْعِلُونَ تَسْتَفْعِلَيْنِ تَسْتَفْعِلْنَ سَتَفْعِلْ سَتَفْعِلْنَ  
أَسْتَفْعِلْ أَسْتَفْعِلْنَ

<sup>٣</sup> يَنْفَعِلُ يَنْفَعِلَانِ يَنْفَعِلُونَ تَنْفَعِلُ تَنْفَعِلَانِ يَنْفَعِلَانِ  
تَنْفَعِلُونَ تَنْفَعِلَيْنِ تَنْفَعِلْنَ أَنْفَعِلْ أَنْفَعِلْنَ تَنْفَعِلْ  
<sup>٤</sup> يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلَانِ  
تَفْعَلُونَ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلْ أَفْعَلْنَ تَفْعَلْ  
<sup>٥</sup> يَفْعَالُ يَفْعَالَانِ يَفْعَالُونَ تَفْعَالُ تَفْعَالَانِ يَفْعَالَانِ  
تَفْعَالُونَ تَفْعَالَيْنِ تَفْعَالْنَ أَفْعَالْ أَفْعَالْنَ تَفْعَالْ

يَفْعُولُ يَفْعُولَانِ يَفْعُولُونَ تَفْعُولُ تَفْعُولَانِ تَفْعُولُونَ  
 يَفْعُولَانِ تَفْعُولُونَ تَفْعُولَيْنِ تَفْعُولَيْنِ تَفْعُولَيْنِ  
 أَفْعُولُ نَفْعُولُ

يَفْعُولُ يَفْعُولَانِ يَفْعُولُونَ تَفْعُولُ تَفْعُولَانِ  
 يَفْعُولَانِ تَفْعُولُونَ تَفْعُولَيْنِ تَفْعُولَيْنِ تَفْعُولَيْنِ  
 أَفْعُولُ نَفْعُولُ

مضارع مثبت معروف از ثلاثی مزید بی همزة وصل  
 يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُونَ تُفْعِلُ تُفْعِلَانِ يُفْعِلْنَ  
 تُفْعِلُونَ تُفْعِلَيْنِ تُفْعِلْنَ أُفْعِلُ أُفْعِلُ نُفْعِلُ  
 يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُونَ تُفْعِلُ تُفْعِلَانِ يُفْعِلْنَ  
 تُفْعِلُونَ تُفْعِلَيْنِ تُفْعِلْنَ أُفْعِلُ أُفْعِلُ نُفْعِلُ  
 يُفَاعِلُ يُفَاعِلَانِ يُفَاعِلُونَ تُفَاعِلُ تُفَاعِلَانِ  
 يُفَاعِلَانِ تُفَاعِلُونَ تُفَاعِلَيْنِ تُفَاعِلَيْنِ تُفَاعِلَيْنِ  
 أُفَاعِلُ نُفَاعِلُ



يَتَفَعَّلُونَ يَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلْنَ  
 تَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلَيْنِ تَتَفَعَّلْنَ أَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلُونَ  
 يَتَفَاعَلُ يَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلُونَ تَتَفَاعَلُ تَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلْنَ  
 تَتَفَاعَلُونَ تَتَفَاعَلَيْنِ تَتَفَاعَلْنَ أَتَفَاعَلُ تَتَفَاعَلُونَ

مضارع مثبت معروف از رباعی فرید با همزه وصل

يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ  
 يَفْعَلْنَ تَفْعَلُونَ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلُ تَفْعَلُونَ  
 أَفْعَلُ تَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ

يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ  
 يَفْعَلْنَ تَفْعَلُونَ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلُ تَفْعَلُونَ  
 أَفْعَلُ تَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ

مضارع مثبت معروف از رباعی فرید بی همزه وصل

يَتَفَعَّلُ يَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلَانِ تَتَفَعَّلْنَ  
 يَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلَيْنِ تَتَفَعَّلْنَ أَتَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلُونَ

تَفْعِلُ

١ مضارع مثبت معروف أزلائي فريد لمحق برأعي محبوس

يَفْعِلُ يَفْعِلَانِ يَفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ

يَفْعِلْنَ تَفْعِلُونَ تَفْعِلِينَ تَفْعِلْنَ أَفْعِلُ

نَفْعِلُ

٢ يَفْعُولُ يَفْعُولَانِ يَفْعُولُونَ تَفْعُولُ تَفْعُولَانِ

يَفْعُولْنَ تَفْعُولُونَ تَفْعُولِينَ تَفْعُولْنَ

أَفْعُولُ نَفْعُولُ

٣ يَفْعِيلُ يَفْعِيلَانِ يَفْعِيلُونَ تَفْعِيلُ تَفْعِيلَانِ

يَفْعِيلْنَ تَفْعِيلُونَ تَفْعِيلِينَ تَفْعِيلْنَ

أَفْعِيلُ نَفْعِيلُ

٤ يَفْعُولُ يَفْعُولَانِ يَفْعُولُونَ تَفْعُولُ تَفْعُولَانِ

يَفْعُولْنَ تَفْعُولُونَ تَفْعُولِينَ تَفْعُولْنَ

أَفْعُولُ نَفْعُولُ



يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُونَ  
تَفْعِلِينَ تَفْعِلُونَ تَفْعِلِينَ تَفْعِلِينَ أَفْعِلُ  
تَفْعِلُ

يُفْعِلُ يُفْعِلَانِ يُفْعِلُونَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُونَ  
تَفْعِلِينَ تَفْعِلُونَ تَفْعِلِينَ تَفْعِلِينَ أَفْعِلُ  
تَفْعِلُ

نصارع ثبت معروف اثنان في مزيد لمحق برأعي مزيد  
بلى همزة وصل

يَتَفَعَّلُ يَتَفَعَّلَانِ يَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلَانِ تَتَفَعَّلُونَ  
تَتَفَعَّلِينَ تَتَفَعَّلُونَ تَتَفَعَّلِينَ تَتَفَعَّلِينَ أَتَفَعَّلُ  
تَتَفَعَّلُ

يَتَفَوَّعِلُ يَتَفَوَّعِلَانِ يَتَفَوَّعِلُونَ تَتَفَوَّعِلُ تَتَفَوَّعِلَانِ تَتَفَوَّعِلُونَ  
تَتَفَوَّعِلِينَ تَتَفَوَّعِلُونَ تَتَفَوَّعِلِينَ تَتَفَوَّعِلِينَ أَتَفَوَّعِلُ  
تَتَفَوَّعِلُ

يَتَّقِعَلُ يَتَّقِعَلَانِ يَتَّقِعَلُونَ تَتَّقِعَلُ تَتَّقِعَلَانِ  
تَتَّقِعَلْنَ تَتَّقِعَلُونَ تَتَّقِعَلِينَ تَتَّقِعَلْنَ  
أَتَّقِعَلُ تَتَّقِعَلُونَ

يَتَّفَعُولُ يَتَّفَعُولَانِ يَتَّفَعُولُونَ تَتَّفَعُولُ تَتَّفَعُولَانِ  
تَتَّفَعُولْنَ تَتَّفَعُولُونَ تَتَّفَعُولِينَ أَتَّفَعُولُ تَتَّفَعُولُونَ  
مضارع مثبت معروف اثنائي مريد الحق برباعي مريد يا  
هزرة وصل

يَفْعَلِلُ يَفْعَلِلَانِ يَفْعَلِلُونَ تَفْعَلِلُ تَفْعَلِلَانِ  
تَفْعَلِلْنَ يَفْعَلِلُونَ تَفْعَلِلِينَ أَفْعَلِلُ تَفْعَلِلُونَ

يَفْعَلِلِي يَفْعَلِلِيَانِ يَفْعَلِلُونَ تَفْعَلِلِي تَفْعَلِلِيَانِ  
تَفْعَلِلِينَ تَفْعَلِلُونَ تَفْعَلِلِينَ أَفْعَلِلِي تَفْعَلِلُونَ

فصل فعل مضارع مجهول بنائيك للعلامت مضارع كونه مريد يا



اور آخر کے ماقبل اگر مفتوح نہ ہو تو اسے کو مفتوح کرنا چاہیے۔ اور رقیہ جلیوت کو انکی

خالت پر چوڑنا چاہیے ولس لصر لقیہ

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُونَ الخ

**فصل** کلمہ (ما) و (لا) مضارع کے لفظ میں کچھ عمل

نہیں کرتا ہے اور معنی اثبات کو نفی سے بدلتا ہے۔ اور مضارع مثبت لفظ (ما) یا (لا)

کے ساتھ مضارع منفی کھلتا ہے لصر لقیہ

لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُونَ الخ

**فصل** کلمہ (لَنْ) مضارع کے لفظ میں عمل نصب کرتا ہے

کہ منہ کو فتح سے بدلتا ہے۔ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اور یہ مضارع مدخل لَنْ

سبھی بہ نفی تاکید لیں ہوتا ہے۔ اور نفی مستقبل کے ساتھ خاص کیا جاتا ہے۔

تصرفیہ لَنْ يَفْعَلُ لَنْ يَفْعَلَا لَنْ يَفْعَلُوا الخ

**فصل** کلمہ (لَمْ) مضارع کو مجزوم کرتا ہے کہ منہ اور نون

اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اور اگر اسے آخرین حرف علت یعنی - و او یا الف یا - یا - ہو

تو اسکو ساقط کرتا ہے۔ اور یہ مضارع با لَمْ سبھی بہ نفی مجزوم ہوتا ہے اور ماضی

منفی کے معنی میں ہو جاتا ہے تصرفیہ

لَمْ يَفْعَلُ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوا الخ

**فصل**

مضارع کو کہ بلا م تاکید و نون تاکید کی باغین

بوسیدہ ہے کہ مضارع کے اخیر میں نون تاکید واصل ہوتی ہے۔ اور  
 اوسکے اول میں لام تاکید مفتوح داخل ہوتا ہے۔ تو دو چندان تاکید کا معنی حاصل  
 ہوتا ہے۔ اور وہ مضارع لام و نون آمیختہ مضارع ہوگا۔ بلا م تاکید و نون تاکید  
 کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔ پہر لام تاکید کے داخل ہونے اور نون تاکید کے  
 واصل ہونیکایہ طور ہے کہ لام تاکید مضارع کے اول میں لایا جاتا ہے۔ اور  
 نون تاکید اوسکے اخیر میں ملائی جاتی ہے۔ اور وقت لحوق نون تاکید کے نون  
 اعرابی گرائی جاتی ہے۔ اور و اوساکن جمع مذکر کی ضمیر اور یاسی ساکن واحد مخاطبہ  
 کی ضمیر بھی دور کیا جاتی ہے۔ اور ماقبل کا ضمہ و کسرہ باقی رہتا ہے کہ انکے بقا سے  
 و آو و یا کے حذف کا ثبوت کافی رہتا ہے۔ اور نون تاکید دو طور کی نون ہے  
 ایک ثقیلہ یعنی نون مشدکہ حقیقت میں دو نون ہے۔ دوسرے نون خفیفہ  
 یعنی نون ساکن۔

اور نون ثقیلہ تامی صیغونین آتی ہے۔ اور جن صیغون کے آخرین الف  
 ہوتا ہے تو الف کے بعد آئیسے کسرہ پاتی ہے اور دیگر صیغونین مفتوح ہوتی ہے  
 پھر ہر گاہ تین نون کا ایک جا پر جمع ہونکی مناسبت ہے تو نون جمع مؤنث کی ضمیر  
 کے بعد الف حاصل آتا ہے کہ اس الف کے بعد نون ثقیلہ لائی جاتی ہے۔ اور  
 نون تاکید کے ماقبل جمع مؤنث اور تثنیہ کے صیغونین الف رہتا ہے اور جمع مذکر  
 کے صیغہ میں لام کلمہ مضموم۔ اور واحد مؤنث مخاطبہ کے صیغہ میں لام کلمہ کسور  
 رہ جاتا ہے چنانچہ پیشتر بھی اس امر کی تحریر ہو چکی ہے اور لقیہ صیغونین لام کلمہ مفتوح  
 کیا جاتا ہے اور جن صیغون کے آخرین الف ہوتا ہے ان صیغونین نون خفیفہ



منین آتی ہے اور بقیہ صیغوں میں لائی جاتی ہے و تصریفہ

مضارع معروف متوکر بلام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

لِفْعَلَنَّ لِفْعَلَانَّ لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَانَّ لَفْعَلُنَّ لَفْعَلَانَّ لَفْعَلُنَّ

لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لِفْعَلَنَّ لِفْعَلَانَّ لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَانَّ لَفْعَلُنَّ لَفْعَلَانَّ لَفْعَلُنَّ

لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

مضارع معروف متوکر بلام تاکید بانون تاکید خفیفہ

لِفْعَلَنَّ لِفْعَلَانَّ لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لِفْعَلَنَّ لِفْعَلَانَّ لِفْعَلُنَّ لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

لَفْعَلَنَّ لَفْعَلَانَّ

**فصل** مخفی نہ ہے کہ برخلاف مشہور صرف امر مخاطب معروف کے  
پانچ صیغے ہیں کہ مضارع مخاطب سبزی ہیں۔ اس طور پر کہ مضارع کی علامت  
دور کی گئی ہے۔ پھر اسکے بعد متحرک ہونیکلی صورت پر ابتدا میں ہمزہ وصل کی ضرورت  
نہیں پڑی ہے صرف حرف اخیر واحد ذکر مخاطب کے صیغہ میں بعلامت وقفی ساکن کیا  
گیا ہے اور بصورت حرف علت ہونے اُسکے وہ گرا دیا گیا ہے۔ اور تقیہ صیغوں  
نون اعرابی بعلامت وقفی مخدوف ہوئی ہے اور ساکن ہونیکلی صورت پر ابتدا میں  
ہمزہ وصل کی حاجت ہوتی ہے پھر بصورت مضموم ہونے اوس ساکن کے  
بعد وہ ہمزہ بھی مضموم ہوتا ہے۔ ورنہ مکسور آتا ہے۔ اور حرف اخیر و نون اعرابی کا  
حکم بدستور مذکور جان لو۔ اور تیر امر کے آخرین نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے ملنے کا حکم  
مضارع میں ملنے کے دستور پر مان لو **تصریفہ**

أَفْعَلُ أَفْعَلًا أَفْعَلُوا أَفْعَلِي أَفْعَلْنَ  
أُفْعِلُ أُفْعِلًا أُفْعِلُوا أُفْعِلِي أُفْعِلْنَ

بانون ثقیلہ

أَفْعَلَنَّ أَفْعَلَانِ أَفْعَلَنَّ أَفْعَلَنَّ  
أُفْعِلَنَّ أُفْعِلَانِ أُفْعِلَنَّ أُفْعِلَنَّ

بانون خفیفہ

أَفْعَلَنْ أَفْعَلَنْ أَفْعَلَنْ





لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ  
لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ

### امراض مجہول

لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ  
لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ لِفَعَّلْ

### بانون تاکید ثقیلہ

لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ  
لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ

### بانون تاکید خفیفہ

لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ  
لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ لِفَعَّلَنْ

فصل لامی نہی لام امر کے طور پر عامل ہو کر مضارع کے تمام

صیغوں پر آتا ہے۔ اور نہی کا معنی بتاتا ہے اور ہر دونوں ثقیلہ و خفیفہ بیان بھی ہر



آتی ہے اور تاکید کا معنی بتاتی ہے تصرفیہ

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِي لَا تَفْعَلْنَ اِنْ-

لَا تَفْعِلْ لَا تَفْعِلَا لَا تَفْعِلُوا لَا تَفْعِلِي لَا تَفْعِلْنَ اِنْ-

بانون ثقیلہ

لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلَنَّ اِنْ-

لَا تَفْعِلَنَّ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلَنَّ اِنْ-

بانون خفیفہ

لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلَنَّ اِنْ-

لَا تَفْعِلَنَّ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلَانِ لَا تَفْعِلَنَّ اِنْ-

نہی غائبہ مستکمل

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوا لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلْنَ اِنْ-

لَا يَفْعِلْ لَا يَفْعِلَا لَا يَفْعِلُوا لَا يَفْعِلْ لَا يَفْعِلَا لَا يَفْعِلْنَ

لَا أَفْعَلُ لَا تَفْعَلُ الْخ

بانون ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ الْخ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ الْخ

بانون خفیف

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ الْخ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَنَّ الْخ

فصل اسم فاعل کا صیغہ مضارع کے صیغہ سے بنتا ہے۔ اس

طور پر کہ مضارع کی علامت دور کی جاتی ہے۔ پھر ثلاثی مجرد میں فاعل کلمہ مفتوح کیا جاتا ہے اور فاعلین کے درمیان فاعل کا الف آتا ہے اور عین کلمہ مکسور کیا جاتا ہے اور لام کلمہ میں تنوین بڑھائی جاتی ہے۔ اور اُس کے غیر میں بجای علامت مضارع میم مضموم آتا ہے اور ما قبل آخر مکسور ہوتا ہے اور آخر میں بدستور تنوین ملائی جاتی ہے۔ اور مونث کے صیغہ کیلئے مذکر کے صیغہ کے آخر میں تالی تانیث متحرکہ لائی جاتی ہے۔



اور صیغہ تثنیہ کے لئے الف و نون اور صیغہ جمع مذکر صحیح کے لئے واو و نون اور  
 صیغہ جمع مؤنث صحیح کے لئے الف و تاء می طویلہ اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اور یہی  
 مخفی نہ ہے کہ اسم فاعل کے مفرد و تثنیہ صحیح باہم ملے یہی چہ صیغہ آتے ہیں و پس  
 بحث اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ  
 مُّفْعِلٌ مُّفْعِلَانِ مُّفْعِلُونَ مُّفْعِلَةٌ مُّفْعِلَتَانِ مُّفْعِلَاتٌ

فصل اسم مفعول کا صیغہ مضارع جہول کے صیغہ سے اس طور  
 پر بنتا ہے کہ ثلاثی مجرد میں بجای علامت مضارع میم مفتوح آتا ہے اور ناقلمہ اپنے  
 حال پر رہتا ہے اور عین کلمہ کو ضمہ دیکر اسکے بعد واو مفعول کو بڑھاتے ہیں۔ اور  
 لام کلمہ کے ساتھ تنوین ملاتے ہیں۔ اور ثلاثی مجرد کے غیر میں بجای علامت مضارع  
 میم مضموم لاتے ہیں اور حرف انحر کے ساتھ تنوین ملاتے ہیں اور بقیہ حروف اپنی  
 حالت پر رہتے ہیں اور علامت تانیث و علامات تثنیہ و جمع صحیح اسم فاعل کے دستور  
 پر ملحق ہوتے ہیں۔ اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چہ صیغہ ہیں۔  
 اور ان دونوں میں سے ہر ایک کی تصنیف جمع تکسیر انکے علاوہ اور ان سے علیحدہ ہیں  
 بغایت اسی جب کتب مطولہ پر ہو گے انکی تفصیل بھی معلوم کرو گے۔

بحث اسم مفعول

مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ

و مُفْعَلٌ مُفْعَلَانِ مُفْعَلُونَ مُفْعَلَةٌ مُفْعَلَتَانِ  
مُفْعَلَاتٌ

## فصل

### اسم تفضیل کے بیان میں

پوشیدہ نہ رہے کہ اسم تفضیل اوسکو کہتے ہیں کہ فاعلی معنی کی زیادت پر دلالت کرے  
اور اوس کا وزن و صیغہ مذکر کے لئے أَفْعَلٌ اور مؤنث کے لئے فُعْلٰی ہے اور مضارع  
معروف سے بنا ہے کہ مذکر کے صیغہ میں علامت کی جگہ پر مہرہ تفضیل مفتوح لایا گیا ہے  
اور عین کلمہ مفتوح نہون کی تقدیر پر مفتوح کیا گیا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر ہے۔  
اور مؤنث کے صیغہ میں علامت مضارع کے حذف کے بعد فاکلمہ کو ضمہ دیا گیا ہے۔ اور  
عین کلمہ ساکن کیا گیا ہے اور لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ بڑھایا گیا ہے۔ اور مؤنث  
کے تشبیہ و جمع کے صیغہ میں وہ الف مقصورہ یا می مفتوح سے بدلتا ہے۔ اور تشبیہ و  
جمع صحیح کی علامتین اسم فاعل و اسم مفعول کے دستور پر بڑھائی جاتی ہیں **تصرفہ**  
**أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ فُعْلٰی فُعْلٰیَانِ فُعْلٰیَاتٌ**  
اور مخفی نہ رہے کہ یہ بیان بنامی اسم تفضیل کا وہ ثلاثی مجرد کے لئے ہے کہ کوئن  
اور عیب کے معنی میں نہون اور عیب والا ثلاثی مجرد اور حلقہ ثلاثی مزید اور رباعی مجرد  
و مزید کے بنامی اسم تفضیل کے لئے یہ ترکیب ہے کہ لفظ **أَشْدُّ** یا **أَكْثَرُ** یا **أَبْلَغُ** کے  
بعد انا مصدر مکیب منصوب مذکور ہوتا ہے جیسا کہ **أَشْدُّ اجْتِنَا** یا وغیرہ۔



## فصل صفت مشبہ کے پیا نہیں

آگاہ رہو کہ صفت مشبہ کا صیغہ اسم فاعل یا اسم کے معنی میں آتا ہے اور معنی فاعل اور مفعول کے ثبوت و استمرار کو بتاتا ہے اور اس کے صیغہ بنائیکے لئے کوئی قاعدہ ثابت نہیں ہے بلکہ اسکے اوزان سماع سے معلوم ہوتے ہیں۔ اور غالب اوزان اسکے فعلیل و فعل و بفتح عین و فیل و بکسر عین و افعیل و فَعْلَانِ ہیں و البواقی فی المطولات کو

## فصل اسم ظرف کے پیا نہیں

معلوم کرو کہ اسم ظرف فعل کے زمان یا مکان پر دلالت کرتا ہے اور فعل مضارع سے بتایا جاتا ہے کہ بجای علامت مضارع میں مفتوح لایا جاتا ہے۔ پھر اگر وہ فعل مضارع مثال ہو تو ہر باب مجرور سے مکسور العین آتا ہے۔ اور اگر ناقص و مضاعف ہو تو ہر باب سے مفتوح العین لایا جاتا ہے۔ اور اسکے علاوہ میں بتقدیر مکسور العین ہونے مضارع کے مکسور العین آتا ہے۔ ورنہ مفتوح العین ہوتا ہے۔ اور اسکے لئے جمع مذکر صحیح نہیں ہے اور جمع مکسر اسکا مفاعل ہے۔ اور تانیث و تشبیہ و جمع مؤنث سالم کی علامتیں

اسم فاعل و اسم مفعول کے دستور یہ ہیں **لصرفیہ**  
مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفْعَلَةٌ مَفْعَلَتَانِ مَفْعَلَاتٌ مَفَاعِلٌ

ہاں یہ تون ثلاثی مجرور کے اسم ظرف کا بیان ہوا پھر جملہ ثلاثی فرید و رباعی مجرور و منہ یں سے ہر ایک کا اسم ظرف اسکے مفعول کے وزن پر آتا ہے و بس یہی اسم کہ مفعول و تشبیہ

## فصل اسم آلہ کے پیا نہیں

یاد رہو کہ چونکہ فاعل صانع کا فعل مفعول مصنوع کی طرف پہنچنے کے واسطے



دوسیلہ ہوتی ہے اور اس چیز کو کہ کہتے ہیں جیسا کہ برہنہ کیلئے تیشہ وغیرہ توت نہایت آگاہ  
ہیں۔ پھر ان چیز و نمین سے ہر ایک کے اسم کو اسم کہتے ہیں۔

اور اسکے اوزان تین ہیں ایک مَفْعَل کہ کہ اسکے صغریٰ کے ساتھ نامزد  
دوسرا مَفْعَل کہ جو کہ وسطی کہلاتا ہے تیسرا مَفْعَل کہ کہ جگہ کا نام کہ گہری ہے  
اور انکی ہی جمع مذکر صحیح نہیں ہے۔ اور جمع کس کے دو وزن ہیں مَفَاعِلُ و  
مَفَاعِلُ اور ثثنیہ و جمع مؤنث سالم کی علامتیں اسم ظرف کے دستور پر ہیں  
تصرفیہ مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفْعَلَةٌ مَفْعَلَتَانِ مَفْعَلَاتٌ  
مَفْعَالٌ مَفْعَالَانِ مَفْعَالَةٌ مَفْعَالَتَانِ مَفْعَالَاتٌ

ہاں یہاں ہی اسم کہ کہ ان اوزان کو صرف ثلاثی مجرد کے حق میں جانو۔ اور  
اسکے غیر کے اسم کو اس طور پر مانو کہ انہیں سے ہر ایک کے مصدر مرفوع پر لفظ قائم  
یا مایہ یا مایہ یا مایہ کے لایسے اسم کہ کا صیغہ بن جائیگا و لیس جیسا کہ  
مایہ اجتناب مایہ اجتناب وغیرہ  
فَأَعْظَمَ اللَّهُ تَعَالَى عِلْمًا نَافِعًا وَفَرَمًا كَامِلًا

ہذا الخرافات تالیف لتعلیم شری صلیہ المدعو ابامام مَقْلَبُ  
الملقب بخدا و م شرف الہامی و بنیۃ قلبہ الموسوم بہ ثمیا الدین اکرمہم اللہ  
رب العالمین بکرات۔ العالمین العارفین العالمین الواصلین الین یا رحمہم الراحمین  
و بحیث ذلک المؤلف باسم نبی عن تادیخ تالیفہ و تشریحہ البصیرات و آخر دعوی انا  
ان الحمد للہ رب العالمین و صلے اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

تألیف



## ازالہ غلط محبوعہ رسائل صرف

واضح رہے کہ غلط نامہ کے پہلے نامہ میں اگر (۱۵) بنا ہو اور تو کتاب مطبع کی واقعی غلطی سمجھی جائیگی اور اگر نشان (۱۵) ہو تو مصنف کے اصل مسودہ کے نقل کی غلطی سمجھنی پائی

صحیح	غلط	۱	۲	۳
آئینہ شدہ	آئینہ شدہ	۱۵	۲	+
آب شدہ	آب شدہ	۱۱	۳	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۹	۵	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۱۸	۵	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۳	۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۳	۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۳	۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴	۴

### مثنیٰ رسائل و رسائل القریف

آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۱۱	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۱۵	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۱۶	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲۳	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲۶	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲۹	۴

## رسالہ التمثیل القریف

صحیح	غلط	۱	۲	۳
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۱۵	۲	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۱۸	۲	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۱۳	۹	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۱۳	۲۱	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۵	۲۴	۴
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۵	۲۸	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۲۹	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۰	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۱	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۲	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۳	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۴	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۵	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۶	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۷	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۸	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۳۹	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۰	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۱	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۲	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۳	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۴	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۵	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۶	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۷	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۸	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۴۹	+
آؤٹ بک	آؤٹ بک	۴	۵۰	+

## رسالہ جلیس الغیب



Printed by

